سوال

(143)جمعہ کے دن عید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاجمعة المبارک کے دن نماز عید پڑھی جاسکتی ہے ؟ لوگوں میں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن دوخطبے حاکم وقت کےلیے زوال کا باعث ہیں، اس مفروضے کی کیا حیثیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں کسی چیز کے جائزیاناجائزہونے کا معیارکتاب وسنت ہے، لوگوں کے ہاں کسی چیزکی شہرت یارواج کی کوئی حیثیت نہیں ہے،جمعہ کے دن دوخطبوں کے متعلق جومشہور ہے یہ عوامی ذہن کی پیداوار ہے، قرآن وسنت سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے، ہمارے نزدیک جمعہ اورعید کادن باعث برکت ہے، جب دونوں برکتیں ایک دن میں جمع ہوجائیں تواسے نحوست کا باعث کیوں خیال کیا جاتا ہے ؟ شرعی طور پراس بات میں کوئی وزن نہیں ہے کہ ایک دن میں جمعہ اورعید کا خطبہ حکمرانوں کےلیے زوال کا باعث ہے بلکہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدمبارک میں نمازعیداورجمعہ اکٹھے آگئے توآپ نے ان دونوں کوجمع فرمایا جیساکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’ تمہارےلیے دوعیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں، اس لیے جوچاہے جمعہ بھی پڑھ سکتا ہے اوررخصت بھی ہے البتہ ہم دونوں کوجمع کریں گے یعنی ہم جمعہ بھی اداکریں گے ۔[1]

رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نےجمعہ اورعید کے اجتماع کودوخوشیاں قراردیا ہےاورہم اسے منحوس خیال کرتے ہیں، بہرحال سوال میں ذکرکردہ خیال خرافات سے ہے شرعاًاس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۔ (وا اعلم)

---

[1]ابوداود،الصلوۃ:۱۰۷۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر145

محدث فتویٰ